NC
www.novelsclubb.com
حسین
زمانہ حُسین مانگتا ہے!
ناولز کلب
از قلم مریم رضوان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

حسین

از قلم

مریم رضوان

NC www.novelsclubb.com

موجودہ زمانے کی موجودہ بات کریں تو ایک پرندہ قید تھا۔ وہ نہ عقاب تھا نہ شاہین۔ وہ بس ایک مقید پرندہ تھا جس کے پَر اس کے اپنے ہی سینے سے جا لگے تھے۔ اس کے پنجرے سے ہر پل مایوسی کی بُو آتی تھی۔ اس کا پانی اس کا ربط تھا، ان کا دانا اس کا ضبط تھا۔ وہ روز امید کا لقمہ توڑتا تھا مگر پھر تھک گرتا تھا۔ یہ بلاشبہ ایک تکلیف دہ قید تھی کیونکہ پرندے فضا چاہتے ہیں۔ وہ آزادی کی بساط پر چلتے ہیں۔ وہ حُر کی شان رکھتے ہیں۔ وہ اڑان مانگتے ہیں۔ مگر اڑان سے پہلے آتی ہے قید۔ ایک سخت قید۔ جس میں یا تو پرندہ قفس کو مات دیتا ہے یا قفس اس کو۔ جس قید کی آخری سانسیں مرگ و حیات کا فیصلہ کرتی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موجودہ دور کا یہ موجودہ پرندہ بھی قید کے آخری مرحلوں کا یاراں تھا۔ کسی اندرونی قوت کی ڈھارس کا منتظر جو اس کے جھکے کندھوں کو حوصلے کی ہوا لگا دے۔ آہ ایک اذیت ناک پروسیس۔ جس کے بغیر نہ چہچہاہٹ کا سوز ممکن تھا نہ ہی جشنِ انبساط۔ یہ پرندہ بھی اسی دھن میں اپنی قید کی آخری سانسیں ہی لے رہا تھا کہ اس کو گمان ہوا کسی نے اس کا نام لیا ہے۔ اور پھر گمان سچ ہو گیا۔ کوئی واقعی اس کو بلا رہا تھا۔ آواز دور سے آ رہی تھی مگر اس کا نام ایسا تھا کہ فاصلہ بھی رکاوٹ نہیں بن سکتا تھا۔ پرندے کی سماعت سے اس کا نام ٹکرایا۔

حُسین۔ "یہ نام۔"

حُسین۔ "یہ اسی کا ہی نام تھا۔"

حُسین۔ "آہ یہ نام۔"

حُسین۔ "کتنا بھاری تھا یہ نام۔"

حُسین خاموش رہا۔ وہ ایک قید پرندہ تھا۔ وہ آزادی کی شہنائی سننے کا خواہش مند قیدی اس بلاوے کا کیا ہی جواب دیتا بھلا۔ وہ تو ابھی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ وہ ابھی جواب نہیں دے سکتا تھا۔ مگر یہ نام ایسا تھا جو بار بار پکارے جانے پر اثر کی ایک شدت اختیار کر لیتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حُسین۔''دوبارہ پکارا گیا۔اُف کتنا مشکل تھا اس نام پر لبیک کہنا۔اس نام پر لبیک کہنے کی قیمت'' وہ جانتا تھا۔

حُسین۔''ایک اور پکار کی دیر تھی اور قیمت خود کو لکھنے لگی۔اس کی نگاہوں کے سامنے کربلا '' کا میدان سجنے لگا۔

حُسین۔''اس نے اپنے کانوں پر سختی سے ہاتھ رکھ لیے۔سماعت کی بندش کا ناکام حربہ۔مگر '' نگاہیں! آہ نگاہیں وہ منظر بھن رہیں تھیں۔وہ پہنچ گئیں تھیں تپتی زمین کے اس حصے تک جہاں نہ فاقوں کی فکر تھی نہ موت کا خوف۔مگر کہاں تھا یہ میدانِ کربلا؟ کس رنگ کا تھا؟ شاید لال۔ شاید نہیں یقیناً لال۔ہاں وہ لال رنگ کا تھا۔اور یہ رنگ قلب کا تھا۔شاید اُس کا اپنا قلب۔شاید نہیں یقیناً۔یقیناً یہ اُس کا اپنا قلب تھا۔قید پرندے کا لال قلب۔

www.novelsclubb.com

حُسین۔''پرندے کا دم گھٹنے لگا۔قید سخت ہو رہی تھی۔میدانِ کربلا میں کھڑا ایک وجود '' اس کے سامنے مبین ہونے کو تھا۔وہ وجود۔ہاں وہ وجود۔وہ ایک عزم سے اس کی جانب بڑھ رہا تھا۔کیا تھا وہ عزم؟ شاید رہائی۔ہاں رہائی۔قید پرندوں کی طرف وہی ہاتھ بڑھاتا ہے جو اس کی رہائی کا بندوبست ساتھ لاتا ہے۔میدانِ کربلا کا یہ وجود اس کی رہائی چاہتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حُسین۔"حُریت و قیادت کی مہک بکھیرتا وہ وجود اس کو کھینچ رہا تھا نئے زمانے کی اوڑ۔ وہ صبر کی رسی اس کی طرف بڑھانے کو آرہا تھا۔ وہ آزاد آواز اس تک پہنچانے کو آرہا تھا۔ وہ سیادت و شجاعت اس کو تھمانے کو آرہا تھا۔ وہ حق و باطل پار لگانے کو آرہا تھا۔"

کون تھا وہ؟ شاید وہ خود۔ شاید نہیں یقیناً یہ وجود اس کا اپنا تھا۔ وہ اس کا آزاد پہلو تھا۔ ہاں یہ وہی تھا۔ قید پرندے کا آزاد پہلو۔

حُسین۔"یہ پکار دوبارہ لگائی گئی۔ کون تھا یہ پکار لگانے والا؟ آخر اتنی زبردست آواز وہ لگا کیسے رہا تھا؟ اتنی قوت سے کہ قید پرندے کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ قید کی سلاخیں چیر پھاڑ ڈالے۔ کون تھا وہ؟"

شاید یہ اس کا نفسِ لوامہ تھا۔ شاید نہیں یقیناً۔ یقیناً یہ وہی تھا۔ ارادۂ کام کا وہ ملامتی حصہ جو ضمیر کہلاتا تھا۔ وہی تھا اس کے نام کی پکار لگانے والا۔ مگر کیوں؟ کیا مقصود تھا اس کو اس پکار پر؟

حُسین۔"آہ دوبارہ۔ کیوں آخر کیوں؟ یہ اتنی جدوجہد کیونکر تھی؟ شاید اس لیے کہ اب مرگ و حیات امر ہونے کو تھی، قفس کی لہر ٹوٹنے کو تھی۔ مگر کیوں؟ کیا ضرورت تھی اس کی؟ شاید اس لیے کہ اب قید خود پرندے سے آزاد ہونا چاہتی ہے۔ زنجیریں اپنی مہر کو گلتا دیکھنا چاہتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھیں۔ مگر کیوں؟ آخر اتنی التفات کیونکر؟ شاید اس لیے کہ قبل ہی زمانہ بدلا تھا، قید کا ٹھکانہ سنبھلا تھا۔ جس کا پرندہ ''اڑان'' مانگتا تھا اور بدلہ زمانہ ''حُسین'' مانگتا تھا۔

کیا وہ وقت آئے گا؟

!ہاں وہ وقت آئے گا

جب زمانے کا حُسین جاگے گا

دلیری سے سر کٹوائے گا

ابراہیم بھی کہیں سے اسماعیل لے آئے گا

قربانی کا سماں بھی بچھ جائے گا

کئی سالوں کی ناجائز قید کے بعد

یعقوب کا یوسف بھی رہا ہو جائے گا

www.novelsclubb.com

وقت بدل جائے گا، جالوت بھی بدل جائے گا

اس کے مقابلے میں طالوت بھی سنبھل جائے گا

پھر فرعونیت جب حد سے بڑھ جائے گی

تو کسی طور سے موسیٰ بھی نکل آئے گا

آئے گا جب دربار میں حاضری کا وقت

تو ساتھ ایک ہارون بھی مل جائے گا

پھر زمانہ جب ہو جائے گا اجنبی دوبارہ

تو کوئی عبدالکعبہ، ابو بکر ہو جائے گا

نہ فاقے ہوں گے نہ سرکشی ہو گی

عمر ایسی انصاف کی مثال بن جائے گا

تب بھی دشمن جاں کے پیچھے ہو گا

مگر مسلماں سے نیچے ہو گا

www.novelsclubb.com

تب حرب کا میدان برسے گا

اور خالد کی تلوار سے لرزے گا

پھر کچھ وقت گزرے گا

فتنوں کا سر اٹھے گا

قرآں کو سینے میں بسانے والا

کوئی عثمان غنی شہادت پائے گا

بغاوت کی لہر پر قابو پانے کو

ایک علی تکبیر بلند کرتا کھڑا ہو جائے گا

چھا جائے گی جب مخالفت کی چھاوں

تب ایک حسن صُلح کی دھوپ بن جائے گا

محبت احساس بھی ہے الفاظ بھی

اس کا کلمہ ہر سو پھیل جائے گا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فاصلوں کی مصلحت سے دور و آزاد

کوئی قرنی کوئی فارسی ہو جائے گا

پھر کچھ وقت گزرے گا

زمانہ ایسی پلٹی کھائے گا

کہ امت کا جواں سست ہو جائے گا

اور القدس ہاتھوں سے نکل جائے گا

پس پھر ایسی ذلت پر

کوئی نور الدین زنگی غیرت کھائے گا

ٹھٹھرتی بارش میں جینے کے بعد

کوئی صلاح الدین ایوبی تربیت پائے گا

ایک ایسا وقت ضرور آئے گا

جب زمین کے چپے چپے پر دین غالب آ جائے گا

www.novelsclubb.com

تب تک تسلی کے چند اشعار ہی تھام لے

تیرا یہ سسکتا دل مضبوط ہو جائے گا

شجاعت و قیادت سے بھرپور خلافت کا

ایک ایسا وقت ضرور آئے گا

مگر اس سے پہلے ہوشیار ہو جا ہالہ

کیونکہ ابھی ایک دورِ دجل کا بھی ضرور آئے گا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB